بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم   وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُود

امام مہدی اور مسیح عیسیٰ ابن مریم دو (۲) الگ الگ وجود ہیں

"Imam Mahdi and Massih Isa ibne Maryam are two different personalities"

(۱) ’’عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَرْفُوْعًا قَالَ لَنْ تَھْلُکَ اُمَّۃٌ‘‘ اَنَا فِیْ اَوَّلِھَا وَعِیْسٰی بْنُ مَرْیَمَ فِیْ اٰخِرِھَا وَالْمَھْدِیُّ وَسَطِھَا۔‘‘ (کنز العمال ۲/ ۱۸۷۔ جامع الصغیر ۲/ ۱۰۴ بحوالہ حدیقۃ الصالحین صفحہ ۴۰۲)

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اُمت ہرگز ہلاک نہیں ہوسکتی جسکے شروع میں، میں اور آخر میں عیسیٰ بن مریم اور درمیان میں مہدی ہونگے۔

(۲) ’’عَنْ جَعْفَرٍ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اَبْشِرُوْا اَبْشِرُوْا۔۔۔ کَیْفَ تَھْلِکُ اُمَّۃٌ اَنَا اَوَّلُھَا وَالْمَھْدِیُّ وَسْطُھَا وَالْمَسِیْحُ اٰخِرُھَا وَلٰکِنْ بَیْنَ ذَالِکَ فَیْجٌ اَعْوَجُ لَیْسُوْا مِنِّیْ وَلَا اَنَا مِنْھُمْ۔ رواہ رزین۔‘‘ (مشکوٰۃ شریف جلد ۳ صفحہ ۲۹۳)

جعفرؓ اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا (حضرت امام حسینؓ۔ ناقل) سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم خوش ہوؤ اور خوش ہوؤ۔۔۔۔ وہ اُمت کیسے ہلاک ہو جس کے اوّل میں، میں ہوں، مہدی اُسکے وسط میں اور مسیح اُسکے آخر میں ہے۔ لیکن اِسکے درمیان ایک کجرو جماعت ہوگی اِنکا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور میرا اِنکے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

پیارے احمدی بھائیو اور دیگر معزز قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

(1)۔۔ مورخہ ۲۵ رمئی ۲۰۱۳ء کے راہِ ہدیٰ پروگرام میں جو قادیان بھارت سے نشر ہوا تھا۔ اس پروگرام میں ایک گھنٹہ ۳ منٹ اور ۲۰ سیکنڈ سے لے کر ایک گھنٹہ ۵ منٹ اور ۴۰ سیکنڈ تک سعودی عرب سے محترم جناب عبداللہ صاحب نے راہ ہدیٰ کے پینل میں تشریف فرما علماء کے آگے ایک سوال کیا تھا جو کہ درج ذیل ہے۔

سوال۔۔۔ محترم جناب عبداللہ صاحب سوال کرتے ہیں کہ۔۔۔ ’’بھائی صاحب۔ میں علامہ صاحب سے سوال کرتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح حدیث ہے کہ جب حضرت عیسیٰؑ آئیں گے اور اُسکے بعد حضرت مہدیؑ آئیں گے اور حضرت عیسیٰؑ امام مہدیؑ کی امامت میں نماز پڑھیں گے۔ نماز ادا کریں گے۔ اب آپ اِدھر فرما رہے ہیں کہ امام مہدی اور حضرت عیسیٰ جو حضرت غلام احمد قادیانی دونوں ہیں۔ تو یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی نعوذ باللہ خلاف ورزی نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ وہ تو دو (۲) علیحدہ علیحدہ آدمی ہونگے؟‘‘

الجواب۔۔ مولانا کریم الدین صاحب۔۔ ’’یہ آپ نے نہیں بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں فرمایا ہوا ہے کہ مہدی الگ ہے اور مسیح الگ ہے بلکہ اس کے برعکس ابن ماجہ باب شدۃ الزمان کی حدیث کے حوالے سے یہ بات بیان کی گئی ہے کہ وَلَا الْمَھْدِیُّ اِلَّا عِیْسَی بْنُ

مَرْیَمَ کہ مہدی کوئی الگ وجودنہیں ہے بلکہ عیسیٰؑ ہی کا دوسرا نام ہے۔ باقی رہا یہ بات کہ امام مہدی ہونے کی حیثیت اس اعتبار سے ہے کہ مسلمانوں کے اندر جو اختلافات پیدا ہوگئے ہیں یا فقہی لحاظ سے یا دوسرے اعتبار سے جو غلط عقائد آ گئے ہیں۔ اُنکی اصلاح کرنے کے اعتبار سے اُن کا نام مہدی رکھا گیا اور غیر مذاہب کی اصلاح کرنے کے اعتبار سے اُن کا نام عیسیٰ رکھا گیا ہے۔ تو شخص ایک ہی ہونا تھا۔ دو الگ الگ وجودنہیں ہونے تھے۔ یہ مولویوں نے بنالیا ہوا ہے کہ مہدی الگ ہوگا اور مسیح الگ ہوگا۔ پہلے مسیح نازل ہونگے۔ پھر امام مہدی آئیں گے اور دونوں مل کر لڑائیاں کریں گے۔ اور اُسکے بعد جو ہے تمام اسلام کو غالب کر کے حکومت ہمارے حوالے کر دیں گے۔ تو یہ تو وہی بات ہے کہ ہنگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ بڑے آئے چوکھا۔ تو یہ بات غلط ہے کہ ہمیں تو خود ہاتھ ہلانا نہ پڑے۔ امام مہدی اور مسیح آئیں گے۔ حکومت ہمارے حوالے کریں گے۔ تو بھائی میرے بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہیں نہیں فرمایا کہ مہدی الگ ہوگا مسیح الگ ہوگا۔ بلکہ باب شدۃ الزمان ابن ماجہ کا حوالہ دیا ہے کہ وَلَاالْمَھْدِیُ اِلَّا عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ کہ عیسیٰ کے علاوہ اور کوئی مہدی نہیں ہے۔‘‘

راہِ ہدیٰ مورخہ ۲۵ رمئی ۲۰۱۳ء۔ ایک گھنٹہ ۳ منٹ سے ایک گھنٹہ ۶ منٹ تک سنئے

(2)۔۔اسی طرح مورخہ ۲۱ رستمبر ۲۰۱۳ کے راہِ ہدیٰ پروگرام میں جو قادیان بھارت سے نشر ہوا تھا۔ اس پروگرام میں بھی ایک گھنٹہ ۳ منٹ اور ۲ سیکنڈ سے لے کر۔۔۔ ایک گھنٹہ ۷ منٹ اور ۴ سیکنڈ تک حضرت امام مہدی اور حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم کے سلسلہ میں دو (۲) سوالات پوچھے گئے تھے جو کہ درج ذیل ہیں۔۔۔۔

سوال نمبرا۔۔ جزائر انڈومان سے مکرم جناب شیخ ذکریا صاحب کا سوال اس طرح تھا۔۔۔ ’’میرا سوال ہے کہ جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں یہ حدیث پائی جاتی ہے کہ وَلَاالْمَھْدِیُ اِلَّا عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ دونوں ایک ہی وجود ہونگے۔ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مہدیؑ لیکن دوسری جو ایک حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کہ پہلے مہدی کی بعثت ہوگی اور اُسکے بعد حضرت عیسیٰؑ کی بعثت ہوگی۔ اور حضرت عیسیٰؑ حضرت امام مہدیؑ کی پیروی میں، متابعت میں نماز ادا کریں گے۔ تو اس حدیث میں دو (۲) الگ الگ دو (۲) وجودوں کا ذکر پایا جاتا ہے۔ تو ان دو (۲) احادیث میں وَلَاالْمَھْدِیُ اِلَّا عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ اور اسی طرح امام مہدی کی پیروی میں، امامت میں حضرت عیسیٰؑ کی نماز ادا کرنے کا جو تضاد پایا جاتا ہے۔ اس کا کیا حل ہے؟‘‘

الجواب۔۔ مولانا حمید کوثر صاحب۔۔۔ ’’بات یہ ہے کہ مہدی کے تعلق سے احادیث کی کتب میں بے حد روایات ہیں۔ اور اُن کا بعض کا تو کوئی اعتبار ہی نہیں ہے۔ اصل حدیث وہ ہوتی ہے جو اپنی صداقت وقت پر واضح کر دیتی ہے۔ سنن ابن ماجہ کی حدیث کا یہ حوالہ دے رہے ہیں وَلَاالْمَھْدِیُ اِلَّا عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ واضح طور پر موجود ہے وہاں پہ۔ اسی طرح مسلم احمد بن حنبل میں بھی ایک حدیث ہے۔ اُس میں بھی مہدی اور عیسیٰ کو ایک ہی وجود قرار دیا گیا ہے۔ اور اس حدیث کی صداقت اُس وقت واضح ہوگئی جب حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود اور مہدی موعود کا خطاب دیا اور اِن مناصب سے آپ کو نوازا۔ اب اس حدیث کی صداقت میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ ہم یہی سمجھیں گے کہ وہ جو احادیث ہیں جو اور طرح سے ہیں۔ وہ تعبیر طلب ہیں۔ تفسیر طلب ہیں۔ اُن کا مفہوم کچھ اور ہے۔ فی الحال اسی پہ ہم

اکتفا کرتے ہیں کہ یہ جو حدیث ثابت شدہ ہے۔ وہی صحیح ہے اور وہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے۔''

راہِ ہدیٰ مورخہ ۲۱؍ستمبر ۲۰۱۳ء۔ ایک گھنٹہ ۳ منٹ سے ایک گھنٹہ ۶ منٹ تک سنئے

سوال نمبر ۲۔۔۔ اِنڈیا سے مکرمہ محترمہ عصمت رخشندہ صاحبہ کا سوال اس طرح تھا۔۔۔'' السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تیا پور کرنا ٹک سے عصمت رخشندہ۔ پیارے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں محبت بھرا اسلام۔ اور اہل قادیان کے بزرگان کی خدمت میں بھی السلام علیکم۔ میرا سوال یہ ہے کہ عیسیٰ ابن مریم کا نام استعمال کرنے میں کیا حکمت ہے؟ اس پر روشنی ڈالنے کی درخواست کرتی ہوں؟''

الجواب۔۔ مولانا حمید کوثر صاحب۔۔۔'' حضرت عیسیٰؑ کا ذکر یہ قرآن مجید میں عیسیٰ نام قرآن مجید میں ہی آیا ہے یہ۔ وہاں پر جو انجیل میں نام ہے وہ یسوع ، یسوع نام اُن کا تھا۔ یسوع مسیح کا نام رکھا گیا تھا اُن کا۔ اور عیسیٰؑ کا نام یہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں استعمال کیا ہے۔ لیکن جو احادیث میں آیا ہے کہ کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَانَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ۔ وہاں پر عیسیٰ اور ابن مریم دونوں ساتھ ساتھ لائے گئے ہیں۔ ((پروگرام کے ماڈریٹر کہتے ہیں۔۔ غالباً اُن کا یہ سوال ہے کہ آنیوالے کو عیسیٰ ابن مریم کیوں کہا گیا ہے؟)) مولانا صاحب فرماتے ہیں۔۔ وہ صرف ایک تمثیل کی حد تک میں نے بتایا ہے آپ کو، کہ ایک تشبیہ کی حد تک۔ جیسے مثال کے طور ایک سخی انسان۔ اُس کو ہم کہتے ہیں حاتم طائی۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بعینہٖ وہ حاتم طائی ہے بلکہ ایک مشابہت کیلئے بات کی جارہی ہے کہ جیسے وہ سخی تھا۔ ویسے یہ انسان سخی ہے۔ جو مسیح علیہ السلام، جو مسیح موعودؑ کے مثیل مسیح کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ جو خرابیاں پہلے مسیح کی اُمت نے ، اُنکی اُمت والوں نے پیدا کردیں۔ یہ مثیل مسیح آ کے اُن کا ازالہ کرے گا۔ اس لیے اُس کا نام مسیح ابن مریم رکھا گیا ہے ایک بات۔ اور دوسری بات خود حضرت عیسیٰؑ نے پیشگوئی کی تھی کہ میرا ایک مثیل آئے گا۔ اور حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے۔ میں اصل میں عیسائیوں کیلئے مسیح، مسلمانوں کیلئے مہدی ہوں۔ اور اسی طرح ہندوؤں کیلئے کرشن، مثیل کرشن۔ یہ ساری صفات ہیں۔ جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَاءِ یہ اصل میں اس کا مطلب ہے۔۔ اور سورہ مزمل کی بھی واضح آیت ہے (اِنَّآاَرْسَلْنَآاِلَیْکُمْ رَسُوْلاً شَاھِدًاعَلَیْکُمْ کَمَآاَرْسَلْنَآاِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلاً) تو اس میں بھی اُمت موسویہ اور اُمت محمدیہ کی کامل مشابہت کے تعلق سے واضح دلیل ہمیں ملتی ہے۔''

راہِ ہدیٰ کے پروگرام میں پوچھے گئے سوالوں کے جواب قادیانی علماء نے صحیح دیئے ہیں یا کہ حقائق کو چھپانے کی کوشش کی ہے۔ اس حقیقت سے آگاہ ہونے کیلئے قارئین کرام مورخہ ۲۲؍نومبر ۲۰۱۳ء کا خطبہ جمعہ ضرور سنیں۔ خاکسار قادیانی علماء سے گذارش کرتا ہے کہ آپ نے اپنے پروگرام کا نام راہِ ہدیٰ رکھا ہوا ہے۔ آپکے پروگرام کے نام کا تقاضا یہ ہے کہ تم اپنے اس پروگرام میں لوگوں کو ایسی باتیں بتاؤ جو اُنہیں گمراہی سے نکال کر ہدایت کی طرف لے جائیں۔ لیکن بڑے افسوس کا مقام ہے کہ آپ اپنے پروگرام کا نام راہِ ہدیٰ رکھ کر ایمانیات اور حق اور راستی کا خون کرتے پھر رہے ہیں۔ تم حضرت بانئے جماعتؑ کی تحریرات میں کمی بیشی کیساتھ ساتھ بعض حدیثوں کا انکار اور بعض کی معنوی تحریف کرتے ہو۔ راہِ ہدیٰ کے پروگرام میں بیٹھ کر تم جھوٹ بولتے ہو اور لوگوں کو ہدایت کی بجائے گمراہی کی طرف کھینچنے کی کوشش کررہے ہو۔ میں یہ جو کچھ کہہ رہا ہوں دلائل کیساتھ کہہ رہا ہوں۔ کیا تم میری ان باتوں کو جھٹلا سکتے ہو؟ ہر گز نہیں۔۔۔ لہٰذا یا تو آپ اپنے

پروگرام کا نام بدل دیں اور یا پھر لوگوں کو گمراہ کرنے کی بجائے حقائق اور سچی سچی باتیں بتایا کریں تا کہ وہ گمراہی سے نکل کر صراطِ مستقیم پر نہ صرف گامزن ہوں بلکہ اسی دنیا میں اپنے پیدا کرنیوالے کو اپنے دل کی آنکھوں سے بھی دیکھ لیں آمین۔۔۔والسلام

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

۲۲/نومبر ۲۰۱۳ء

☆☆☆☆☆☆☆